ٹھیٹ اردو الفاظ مثلاً نگوڑے لاتا ہے۔ محاسن سخن سے کلام خالی نہیں۔ رعایت لفظی بھی ہے غرض بقول مرتب (اور ہم بھی صاد کرتے ہیں) ماتم نے آج سے تقریباً ایک سو سال پیشتر اردو زبان کو اپنایا اور اس میں اتنی دسترس حاصل کی کہ اس کو اہل زبان سے دعوائے ہمسری ہوا۔

کلام پر کہیں کہیں مرتب نے حواشی درج کیے ہیں۔ قلمی دیوان کے دو صفحوں (اوّل و آخر) کا عکس بھی کتاب میں شامل ہے۔ کتاب کی ضخامت ۲۹۱ صفحات ہے اور قیمت پچاس روپے۔

۴۔ مجلہ "سہرورد"

مدیر: سید اویس علی سہروردی

ناشر: سہروردیہ فاؤنڈیشن، ۱۱۵، میکلوڈ روڈ، لاہور

تبصرہ نگار: نجم الاسلام

اس علمی مجلے کے اب تک دس شمارے نکل چکے ہیں۔ یہ تصوف کے موضوعات و مسائل پر مواد کے لیے مختص ہے۔ اور اپنے خاص علمی رنگ کا ایک جاذب نظر رسالہ ہے۔ دسواں شمارہ حضرت سعدی شیرازی کے لیے خاص ہے جن کو سہروردی سلسلے کے ایک بزرگ کی حیثیت سے متعارف کرایا گیا ہے۔۔ مقالات پُر از معلومات ہیں اور محنت سے لکھے گئے ہیں۔ پہلا مقالہ اختر راہی کا ہے جنھوں نے برصغیر میں مطالعۂ سعدی کے موضوع پر عمدہ معلومات پیش کی ہیں۔ دوسرا مقالہ ڈاکٹر محمد اختر چیمہ کا ہے جنھوں نے عراقی اور سعدی دونوں پر سہروردی سلسلے کے بزرگوں کی حیثیت سے روشنی ڈالی ہے اور اس ذیل میں دونوں کی مشترک اقدار کی نشان دہی کی ہے اور فکری و شعری ارتباط

سے بحث کی ہے ۔ تیسرا مقالہ سید محبوب حسن واسطی ہے کا جنھوں نے سعدی کی متصوفانہ شاعری پر خواجہ شہاب الدین سہروردی رحہ کے اثرات کا جائزہ لیا ہے ۔ چوتھا مقالہ ڈاکٹر آفتاب اصغر کا ہے جنھوں سعدی کو ایک نابغہ روزگار شخصیت کی حیثیت سے موضوع بنایا ہے ۔ پانچواں مقالہ محمد غضنفر علی وڑائچ کا ہے جنھوں سعدی کی ادبی خدمات سے بحث کی ہے اور آغاز میں بوستان و گلستان میں سہروردی کے ذکر کا حوالہ بھی ہے ۔ چھٹا مقالہ نواب محمد رحمت اللہ خاں شروانی کا ہے اور اس کا موضوع سعدی کی ایک خود نوشت تحریر ہے جو کشاف کے سرورق پر ہے اور کشاف کا یہ مخطوطہ مقالہ نگار کی ملکیت ہے ۔ انھوں نے اس تحریر کا عکس بھی شامل کیا ہے ۔ ساتواں مقالہ ملک محمد اقبال قادری نقشبندی کا ہے جس کا عنوان "شیخ سعدی اور اسوۂ حبیب محبوب" ہے ۔ اس میں گلستان کے ان اجزاء کی نشان دھی کی ہے جو سیرۃ نبوی سے تعلق رکھتے ھیں ۔ اکثر مقالات میں عمدہ طور پر حواشی و حوالہ و کتابیات کا اہتمام کیا گیا ہے ۔ شمارہ ۹ بھی ھمارے پیش نظر ہے ، اس میں بھی عمدہ علمی مواد موجود ہے ۔ اس میں حضرت شیخ الشیوخ اور عوارف المعارف ، کیمیاے سعادت غزالی ، بابا فرید اور بہاء الدین زکریا کے روابط ، فارسی مخطوطہ مہر جہاں تاب ، پاکستان میں خزائن مخطوطات وغیرہ موضوعات پر مقالات شامل ھیں ۔ مختصر یہ کہ یہ مجلہ مقالات کے اعتبار سے قابل توجہ اور قابل تحسین ہے ۔